



جس شخص سے علم کی بات پوچھی گئی اور اس نے اسے چھپالیا، تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پھنائی جائے گی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”جس شخص سے علم کی بات پوچھی گئی اور اس نے اسے چھپالیا، تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پھنائی جائے گی“
[صحیح] [اسد ابن ماجہ] نے روایت کیا ہے - [اسد امام ترمذی] نے روایت کیا ہے - [اسد امام ابو داؤد] نے روایت کیا ہے - [اسد امام احمد] نے روایت کیا ہے

اس حدیث میں علم کو چھپانے پر سخت ترین تنبیہ وارد ہوئی ہے جس شخص سے کوئی علمی مسئلہ دریافت کیا گیا اور دریافت کنندہ کو اس علمی مسئلہ سے واقفیت حاصل کرنے کی دینی ضرورت ہو، تو مسئلہ پر لازم ہے کہ وہ اس مسئلہ کی وضاحت کرے، لیکن اگر اس نے جواب نہ کرے یا نہ لکھے کہ اس مسئلہ کی وضاحت نہیں کی، تو جیسے کو تیسرا کہ مطابق، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام ڈال دے گا جس طرح اس نے جواب نہ دیتے ہوئے اپنے منہ پر لگام لگا رکھی تھی۔ یقیناً بدلہ عمل کی جنس سے ہی ملا گا اس حدیث میں وارد وعید کے مستحق وہ لوگ ہوں گے، جو اس بات سے واقف ہوں کہ سائل اپنے سوال سے رشد و ہدایت کا طلب گار ہے، لیکن جب مسئلہ کو پتہ چل جائے کہ سائل کا مقصد اس کا امتحان ہے، اس کا مقصد علم حاصل کر کے اس پر عمل کرنا نہیں ہے، تو مسئلہ کو اختیار نہ کرے چاہے تو اس کے سوال کا جواب دے یا نہ دے ایسا شخص اس حدیث میں وارد وعید کا سزاوار نہ ہو گا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6268>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

